حوالہ نمبر: 11327/42	فتویٰ نمبر: 70612/60	سائل: پاک ایڈ اسلام آباد	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: وکالت کے احکام	باب: وکالت کے متفرق مسائل		تاریخ: 16-11-2020

وکیشنل سینٹر کے لیے زکاۃ کی وصولی اور خرچ کا وکیل بننا

سوال: ہم ایک وکیشنل سینٹر بنانے جارہے ہیں۔ اس کا پروپوزل یعنی طریقہ کار ہم نے بنا کر سب دوستوں کو شئیر کر دیا ہے۔ اس کے معاون بلال صاحب ہیں۔ بلال صاحب کہتے ہیں کہ میں اس پراجیکٹ کے لیے بھاری رقم دینا چاہتا ہوں لیکن اس میں عطیات اور زکاۃ دونوں شامل ہیں۔ ہم نے اس وکیشنل سینٹر میں کام کرنے والی خواتین اور بچیوں سے وکالت نامہ لیا ہے۔ اس وکیشنل سینٹر میں بیوہ خواتین، طلاق یافتہ اور یتیم بچیاں کپڑا سینے اور امبرائڈری وغیرہ کا ہنر حاصل کریں گی تو اس کام کے لیے مشینوں وغیرہ کی ضرورت ہوگی۔ یہ مشینیں وغیرہ ان عطیات اور زکاۃ سے بعد از وکالت خریدنے کا ارادہ ہے۔ کیا زکاۃ کا مال اس میں جائز ہے یا نہیں؟

نیز ان خواتین کے ہنر حاصل کرنے کے بعد ہم ان خواتین کی بنائی ہوئی مصنوعات کی (جو ہمارے سینٹر میں بنائیں گی) پبلسٹی کریں گے اور منافع اس میں وکیشنل سینٹر کا بھی ہوگا اور خواتین کا بھی۔

اضافہ:

1۔ سائل نے وکالت نامہ ساتھ لف کیا ہے جس میں تفصیلات کے اندراج کے بعد یہ عبارت ہے:

"میں عاقل بالغ اس بات کا اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ میں مسلمان ہوں اور میں شرعی قاعدہ کی رو سے زکاۃ لینے کا/کی واقعی مستحق ہوں۔ جب تک میں مستحق زکاۃ ہوں اس وقت تک پاک ایڈ ویلفیر ٹرسٹ کی انتظامیہ کو اس بات کا وکیل بناتا/بناتی ہوں کہ ٹرسٹ کی انتظامیہ یا اس کے نمائندے میرے وکیل کی حیثیت سے زکاۃ وصدقات کی رقوم یا اشیاء وصول کریں اور اسے میرے علاج ومعالجہ اور طعام وقیام کی ضروریات میں حسب صوابدید خرچ کریں یا دیگر غریبوں اور مستحق افراد کے علاج ومعالجہ اور طعام وقیام اور تعلیم وغیرہ کی ضروریات میں خرچ کریں یا پاک ایڈ ٹرسٹ کی دیگر ضروریات پر خرچ کریں یا پاک ایڈ ٹرسٹ کی ملکیت/وقف میں دے دیں۔"

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

2۔ سائل نے بذریعہ واٹس ایپ آڈیو پیغام اس بات کی وضاحت کی ہے کہ یہ وکالت نامہ پہلے کا ہے جو لوگوں سے پر کروایا گیا ہے۔

الجواب بإسم ملهم الصواب

سوال میں مذکور صورت میں اگر مستحقین زکاۃ اس وکالت نامے کی عبارت کو سمجھ کر اسے پر کرتے ہیں اور آپ کو اس کے ذریعے وکیل بناتے ہیں تو آپ کا ان کی جانب سے وکیل بن کر رقم وصول کرنا اور اس رقم پر قبضہ کرنے کے بعد اسے حسب صوابدید مذکورہ مدات (علاج، قیام، طعام، تعلیم، ٹرسٹ کی ضروریات، ٹرسٹ کی ملکیت وغیرہ) میں خرچ کرنا درست ہے۔ چونکہ وکیشنل سینٹر کے مذکورہ بالا پراجیکٹ کا تعلق تعلیم سے ہے لہذا اس رقم سے اس کے لیے مشینیں اور ساز وسامان لینا درست ہے۔ البتہ چونکہ اس پراجیکٹ میں رقم آپ نے مستحقین زکاۃ کی طرف سے لگائی ہے لہذا زکاۃ ادا کرنے والے کو زکاۃ ادا کرنے کا ثواب ملے گا اور مستحقین زکاۃ کو پراجیکٹ میں لگانے کا ثواب ملے گا۔

(وهو إقامة الغير مقام نفسه) ترفها أو عجزا (في تصرف جائز معلوم، فلو جهل ثبت الأدنى وهو الحفظ ممن يملكه) أي التصرف نظرا إلى أصل التصرف، وإن امتنع في بعض الأشياء بعارض النهي، ابن كمال.

(الدر المختار و حاشية ابن عابدين، 511/5، ط: دار الفكر)

حوالہ نمبر: 11327/42	فتویٰ نمبر: 70613/60	سائل: پاک ایڈ اسلام آباد	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: وکالت کے احکام	باب: وکالت کے متفرق مسائل		تاریخ: 16-11-2020

بطور وکالت حاصل کی گئی زکاۃ کی رقم کو نئے پراجیکٹ میں خرچ کرنا

سوال: کیا جن لوگوں سے پہلے وکالت نامہ پر کروا کر وکالت لی گئی ہے ان کی وکالت اس پراجیکٹ میں معتبر ہوگی؟

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

الجواب باسم ملهم الصواب

سوال کے ساتھ لف کیے گئے وکالت نامے میں چونکہ اس بات کی تصریح ہے کہ پاک ایڈ کی انتظامیہ بطور وکیل رقم وصول کر کے تعلیم وغیرہ کی ضروریات میں خرچ کر سکتی ہے، لہذا جو رقم اس وکالت نامے کی بنیاد پر حاصل کی گئی ہے اسے مذکورہ بالا پراجیکٹ میں خرچ کرنا جائز ہے۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد اویس پراچہ

دار الافتاء، جامعۃ الرشید

تاریخ:29/ ربیع الاول 1442ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

بندہ سعید ... عفی عنہ

دار الافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE